کو اپنا مستقر بنایا اور چھاپہ مار جنگ کی حکمت عملی اپنائی۔ ہندوؤں کی اس بزدلانہ پالیسی نے مسلمانوں کے لیے وقتی طور پر پریشانیاں پیدا کیں۔ ہندو چھاپہ مار اچانک نمودار ہوتے اور فوج کے کسی حصے پر تیر یا پتھر برسا کر غائب ہو جاتے۔ گھڑسوار مسلم فوجی تو بچ جاتے لیکن اونٹ سواروں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا۔ اس صورت حال میں اونٹ بہک جاتے تھے اور آسانی سے قابو میں نہیں آتے تھے۔ بہر حال یہ تمام مشکلات وقتی ثابت ہوئیں اور محمد بن قاسم کے جذبہ جہاد سے سرشار لشکر نے سندھ کو فتح کر کے اسلامی سلطنت کا حصہ بنا دیا۔

مزید معروضی سوالات

س: رستم کس جنگ میں مارا گیا تھا؟

ج: رستم جنگ قادسیہ میں مسلمانوں کے ہاتھوں مارا گیا تھا۔

س: محمد بن قاسم کی عمر کتنی تھی؟

ج: محمد بن قاسم کی عمر سترہ برس تھی۔

س: اسلامی لشکر کتنے مجاہدین پر مشتمل تھا؟

ج: اسلامی لشکر بارہ ہزار مجاہدین پر مشتمل تھا۔

س: محمد بن قاسم نے بصرہ میں کتنے روز قیام کیا؟

ج: محمد بن قاسم نے بصرہ میں تین روز قیام کیا۔

س: محمد بن قاسم نے کیا دعا مانگی؟

ج: محمد بن قاسم نے دعا مانگی ''خدا مجھے قوم کے لیے رستم نہ بنائے بلکہ مجھے مثنیٰؓ بننے کی توفیق دے۔''

س: محمد بن قاسم کی والدہ نے کیا کیا؟

ج: محمد بن قاسم کی والدہ کی صحت خراب تھی اس کے باوجود وہ معمر خواتین کی ایک ٹولی کو ساتھ لے کر جہاد کی تبلیغ کے لیے بصرہ کے ہر محلے میں گئیں۔

س: بصرہ سے روانگی کے وقت محمد بن قاسم کی فوج کی تعداد کتنی تھی؟

ج: بصرہ سے روانگی کے وقت محمد بن قاسم کی فوج کی تعداد بارہ ہزار تھی جن میں چھ ہزار گھڑسوار، تین ہزار پیدل اور تین ہزار سامان رسد کے اونٹوں کے ساتھ تھے۔

س: بھیم سنگھ کے سپاہیوں نے حملے کا کیا طریقہ اختیار کیا؟

ج: تیس چالیس سپاہیوں کا گروہ اچانک کسی ٹیلے یا پہاڑی کی چوٹی پر نمودار ہوتا۔ اسلامی لشکر کے کسی حصے پر تیر یا پتھر برساتا اور پھر غائب ہو جاتا تھا۔

س: جاسوس نے محمد بن قاسم کو کیا اطلاع دی؟

ج: جاسوس نے اطلاع دی کہ شمال کی طرف بیس کوس کے فاصلے پر ایک مضبوط قلعہ بھیم سنگھ کے لشکر کا مستقر ہے۔

س: بوڑھے سالار نے کیا کہا؟

ج: بوڑھے سالار نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ سندھ کی فتح کے لیے خدا نے آپ کو منتخب کیا ہے۔ ان شاء اللہ آپ کی کوئی تدبیر غلط نہ ہوگی لیکن سپہ سالار کا فوج کے ساتھ رہنا ہی مناسب ہے کیونکہ وہ فوج کا آخری سہارا ہوتا ہے۔

س: مکران کے گورنر نے حجاج بن یوسف کو کیا پیغام بھیجا؟

ج: گورنر مکران نے پیغام بھیجا کہ دیبل بھیجے جانے والے ہیں رکنی وفد کے صرف دو ارکان جان بچا کر مکران پہنچنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔

○○○